سوال

اسلامیات کے مدرس نے ہمیں کہا ہے کہ ہوا خارج ہونے کی بنا پر وضوء کرنا مکروہ ہے، یعنی جب انسان کی ہوا خارج ہوجائے تو اس کے بعد اس کے لیے وضوء کرنا مکروہ ہے، کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ہوا خارج ہونے سے استنجاء کرنا مکروہ ہے، کیونکہ ایسا کرنا غلو میں شامل ہوتا ہے، لیکن جب انسان کی ہوا خارج ہوجائے تو بالاجماع اس کا وضوء ٹوٹ جاتا ہے

شرمگاہ دھونے کو وضوء کا نام نہیں دیا جاتا، بلکہ اگر پانی سے دھویا جائے تو اسے استنجاء کہتے ہیں، اور اگر پتھر وغیرہ سے صفائی کی جائے تو اسے استجمار کا نام دیا جاتا ہے

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (101/5)

2137